سوال

مجھے یہ مشکل درپش ہے کہ میری بہن کی سہیلی کے خاوند سے شادی ہونے والی ہے ، میں اس کے گھر جاتی اور ہم سب آپس میں بیٹھ کر باتیں کیا کرتے ، جب میری بہن اسے نصیحت کرتی کہ یہ حرام ہے یعنی مرد و عورت کا اختلاط حرام ہے تو وہ اس سے مذاق کرتی اور کہتی کے تم لوگ تو پیچھے زمانے میں جا رہے ہو، معاملہ یہاں تک پہنچ گیا کہ اس کے خاوند نے میرا رشتہ طلب کرلیا اس کا کہنا ہے کہ میں اسے پہلی نظر میں ہی پسند آگئی تھی ، وہ اولاد چاہتا ہے کیونکہ اسکی بیوی اولاد پیدا نہیں کر سکتی ، جب اس کی بیوی نے یہ بات سنی تو وہ مجھے کہتی ہے کہ میں نے اس کے ساتھ خیانت کی ہے ، کیا میں اس کی بیوی بننا قبول کرلوں یا قبول نہ کروں ؟ ان میں اختلافات پیدا ہوچکے ہیں اس لیے وہ اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہے ، یہ علم میں رہے کہ وہ بنک میں ملازم ہے اور اپنی ملازمت بھی تبدیل کرنا چاہتا ہے کیونکہ اسے علم ہے کہ یہ ملازمت حرام ہے ، اور وہ پکا نمازی بھی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

اول :

مرد و عورت کے مابین اختلاط حرام ہے؛اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (1200) کے جواب کا مطالعہ کریں

آپ پر واجب ہے کہ آپ نے جو کچھ کیا ہے اس پر اللہ سبحانہ وتعالی سے توبہ و استغفار کریں ، اور یہ عزم کریں کے آئندہ ایسا نہیں کرینگی

دوم :

عورت کےلیے اپنی دوسری مسلمان بہن کی طلاق کےلیے کوشش کرنا حرام ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی کا فرمان ہے :

"اور نہ ہی کوئی عورت اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تا کہ وہ اس کے برتن کو الٹا کر اس میں جو کچھ ہے بہا دے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2140) صحیح مسلم حدیث نمبر (1413).

اس لیے خاوند کو طلاق دینے پر ابھارنا جائز نہیں ، اور نہ ہی اسے دھوکہ میں ڈالے جائے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے

سوم :

اور اگر خاوند کی جانب سے شادی کی رغبت ہو اور آپ نے اس کی بیوی کی علیحدگی میں کوئی کوشش نہیں کی تو آپ کےلیے یہ رشتہ قبول کرنا جائز ہے ، لیکن ہم آپ کو درج ذیل امور کی نصیحت کرتے ہیں :

اول :

اس خاوند کے بارہ میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ آپ کے علاوہ کسی اور کو بھی پسند نہیں کریگا ، اور آپ کے ساتھ شادی کر کے کسی دوسری عورت کو اختیار نہیں کریگا ، جیسا کہ اس

نے اپنی بیوی کے ساتھ کیا ہے

دوم :

آپ کا اس سے شادی کرنے کو قبول کرنے میں اس کی بیوی کے دل میں آپ کے لیے بغض وعداوت اور دشمنی پیدا کرنے کا باعث بنے گا، اس لیے آپ اس کے شر واذیت سے بچ نہیں سکیں گی

سوم :

آپ نے بیان کیا ہے کہ وہ بنک ملازم ہے، ہوسکتا ہے وہ ملازمت چھوڑ دے جیسا کہ اس گمان وخیال ہے، لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ یہ ملازمت نہ چھوڑے

ہماری رائے تو یہی ہے، اور اگر سوچ وبچار کے بعد آپ اس سے شادی کرنا قبول کرتی ہیں تو آپ اللہ سے استخارہ کریں اور انتظار کریں کہ وہ کوئی اور ملازمت اختیار کر لے

اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو خیر وبھلائی اور کامیابی وراہنمائی نصیب فرمائے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

125826